© rasailojaraid.com

اس فن کی ترویج واشاعت میں ان کے نمایاں کردار کو اجاگر کیا گیا ہے اس سے جہاں ایک طرف فن قرأت سے ان کے شغف وانہماک کا پتہ چلتا ہے وہیں ان کے علم وفضل، زہد وارتقا اور اخلاق وکردار کا بھی اندازہ ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں قرار کے تذکرہ کے ضمن میں اس دور سعادت کی تاریخ کا ایک خاکہ سامنے آجاتا ہے۔

تذکرہ مفسرین ہند (جلد اول)

مصنف : محمد عارف اعظمی عمری

ناشر : دار المصنفین، شبلی اکیڈمی، اعظم گڑھ یوپی

سن اشاعت: ۱۹۹۵ء ، صفحات : ۲۱۷ ، قیمت : ۶۰ روپیے

اس کتاب میں ہندوستان میں مسلم عہد حکومت کے آغاز سے لے کر حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے پہلے تک کے سولہ اصحاب تصنیف مفسرین کا تذکرہ اور ان کی تفسیروں کا تعارف کرایا گیا ہے۔ اس پورے عہد میں فن تفسیر میں درج ذیل خصوصیات نمایاں رہی ہیں۔

۱۔ ہندوستان میں مختلف علوم وفنون کی طرح فن تفسیر کا آغاز قدماء کی تصانیف پر شروح وحواشی سے ہوا۔

۲ ہندوستان میں فن تفسیر کی ابتداء تصوف کے زیر اثر ہوئی جس کا ثبوت یہ ہے کہ یہاں سب سے پہلے لکھی گئی تفسیری تصنیف خالص اسی مقصد سے لکھی گئی۔

۳۔ اس پورے عہد میں فن تفسیر پر وحدۃ الوجود، فلسفہ اور علم کلام کی کارفرمائی نمایاں رہی ہے چنانچہ اس طویل عرصہ میں تفسیر ماثور کا کوئی وجود نہیں ملتا ہے۔

یہ کتاب دار المصنفین کے علم تفسیر پر تاریخی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جس کا آغاز برسوں پہلے مولانا عبدالرحمٰن پرواز اصلاحی مرحوم کے ہاتھوں ہوا تھا، چند ہی مضامین مکمل ہو پائے تھے کہ ان کا وقت موعود آپہنچا، اس کے بعد اس کی تکمیل کی ذمہ داری مولانا محمد عارف اعظمی نے قبول فرمائی۔ منصوبہ کے مطابق یہ سلسلہ تین جلدوں میں پورا ہونا ہے۔

کتاب میں جن سولہ مفسرین کا تذکرہ و تعارف شامل ہے، ان کے اسماء گرامی یہ ہیں:

© rasailojaraid.com